New Era Magazine
اجر
غزل حیات
NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews
از قلم سجل سعید
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

اجر

از سجل سعید

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

الصلوۃ خیر من النوم

"نماز نیند سے بہتر ہے "

آذان کی آواز کانوں میں پڑتے ہی اُسکی آنکھ کھلی تھی۔

جمائی لیتے اٹھ کر بیٹھی اپنے لمبے گھنے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنا کر کمبل ہٹایا پیروں میں

چپل اڑستے وضو کیلیۓ واش روم کی طرف چل دی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نماز اور دعا سے فارغ ہو کر تلاوت کیلیۓ قرآن پاک کھولا' تلاوت کر کے قرآن پاک کو

چومتے اسکی جگہ پر رکھا اور الماری سے اپنے کپڑے لئے تیار ہونے چل دی.

صاف رنگت کے ساتھ بڑی بڑی سیاہ آنکھیں اور ان پر لمبی مڑی ہوئی پلکیں' چھوٹی سی

ناک' باریک سے ہونٹ اور چہرے پہ چھوٹے بچوں سی معصومیت لئے وہ "نور العین

احمد" تھی۔

اپنے ماں باپ کی اکلوتی اور لاڈلی اولاد۔

بے حد لاڈ پیار کے باوجود وہ ایک سلجھی ہوئی دھیمے مزاج کی لڑکی تھی۔

چھوٹی چھوٹی باتوں پہ رو دینے والی۔

دوسروں کے دکھ اسکو اپنے دل پہ محسوس ہوتے تھے۔

وہ نہایت حساس قسم کی لڑکی تھی' اور اپنی انہیں عادات کی وجہ سے وہ سب کی پسندیدہ تھی.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سادہ اور نفیس سے سوٹ میں ملبوس ڈوپٹے سے ہی حجاب کئے وہ یونیورسٹی جانے کیلئے تیار تھی.

نور' نور !!

"جی امی بس آ گئی"

اپنی چادر اور بیگ سنبھالتی وہ اتری. ناشتے کے ٹیبل پر احمد صاحب اخبار پکڑے براجمان تھے جبکہ سعدیہ بیگم کچن سے ناشتہ لا کر ٹیبل پر رکھ رہی تھیں. "اسلام و علیکم" ٹیبل پر پہنچتے ہی نور نے باآوازِ بلند سلام کیا اور کرسی گھسیٹتے بیٹھ گئ.

"ابو آپکا بلڈ پریشر کیسا ہے؟" نور نے احمد صاحب سے سوال کیا جنکا بی پی آجکل ہائی رہتا تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اب نارمل ہے بچے" مسکرا کر جواب دیا.

"ابو آپ پرہیز نہیں کرتے ناں" نور منہ بنا کر ناراضگی سے گویا ہوئ۔ احمد صاحب اسکی فکر مندی پر مسکرا دیے.

"ارے بچے اب بوڑھا ہو رہا ہوں یہ چھوٹے چھوٹے مسئلے ہوتے رہتے ہیں"

بوڑھے لوگ بھی اچھے خاصے فٹ ہوتے ہیں مگر تمہارے ابو کو بس بدپرہیزی کی عادت ہے پھر بیٹھ جاتے ہیں بی پی ہائی کر کے "سعدیہ بیگم نے بھی ٹیبل پر آ کر انکی باتوں میں حصہ لیا. دونوں انکی بات سن کر مسکرا دیے..

"میرا ناشتہ ہو گیا ابو چلیں ؟"ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے نور نے احمد صاحب سے پوچھا..

"ہاں میں گاڑی نکالتا ہوں تم آ جاؤ "ٹیبل سے اٹھتے انہوں نے جواب دیا. امی کو خدا حافظ کرتے وہ باہر کی جانب بڑھ گئی جہاں احمد صاحب اسکے انتظار میں تھے.

****

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

احمد صاحب دو ہی بہن بھائی تھے. ان سے چھوٹی بہن نازیہ اپنے کزن فاروق صاحب کے ساتھ بیاہی تھیں. انکے دو بچے تھے بڑا بیٹا حسن اور بیٹی ہما جو کہ نور کی ہم عمر بھی تھی.

بہن بھائی کا رشتہ مزید گہرا ہو تبھی نور کی پیدائش پر ہی نازیہ بیگم نے اسکو حسن کیلئے مانگ لیا۔ احمد صاحب کو بھلا کیا اعتراض ہو سکتا تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حسن پڑھائی مکمل کرنے کے بعد ایک پرائیویٹ فرم میں جاب کر رہا تھا جس سے وہ قطعی خوش نہ تھا. دراصل وہ اپنا کاروبار کر کے خوب پیسہ بنانا چاھتا تھا مگر سرمایہ برداشت کرنے کی سکت نہ تھی ابھی.

****

یونیورسٹی سے واپس آکر اس نے پھپھو کی طرف جانے کا سوچا..

مِڈٹرم کے چکر میں وہ کئی دن سے نہ جاسکی تھی. آج فراغت ملتے ہی ارادہ بنایا۔

تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد وہ امی کو بتا کر چادر لئے گھر سے نکلی۔

حسن کا گھر بھی چونکہ اسی سوسائٹی میں تھا تو پیدل ہی آیا جایا جاتا تھا۔

پھپو کے گھر کے سامنے کھڑی گاڑی دیکھ کر وہ چونکی تھی..

"شاید کوئی مہمان آئے ہیں" خود سے کہتی وہ اندر کی جانب بڑھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels Afsanay Articles Books Poetry Interview

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی نور کو ایک نیا چہرا نظر آیا۔ جینز اور اوپر ٹاپ پہنے براؤن شیڈ کئے بالوں کو کھلا چھوڑے نہایت ماڈرن سی لڑکی ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے صوفے پہ بیٹھی تھی۔

پاس پڑے ٹوسیٹر صوفے پہ فاروق صاحب اور ہما بیٹھے تھے جبکہ سامنے سنگل صوفے پہ حسن براجمان تھا۔ پھپھو اوپن کچن میں شام کے کھانے کی تیاری کرتیں نظر آ رہی تھیں۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ان تک پہنچی اور آہستہ سی آواز میں سلام کیا۔

نور کی آواز پہ سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

"وعلیکم السلام نور بیٹا آؤ بیٹھو" فاروق پھوپھا اپنی جگہ سے اٹھ کر نور کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے اپنے کمرے کی جانب چل دیے۔

"نور یہ نمرہ ہے ابو کی کزن کی بیٹی لندن سے آئی ہے" بتانے والی ہما تھی انداز میں فخر سا تھا جیسے نمرہ کی بجائے وہ خود لندن سے آئی ہو۔ نور نے ہلکا سا مسکرانے پہ اکتفاء کیا۔

"یہ کون ہے" نمرہ نے چادر میں لپٹی نور کو سر سے پاؤں تک دیکھتے پوچھا۔

"آ۔۔یہ ہماری کزن ہے نور العین" ہما کے بولنے سے پہلے ہی حسن نے بتایا۔

نور کو تعاجب ہوا تھا اس تعارف پہ۔ یہ بات ٹھیک تھی کہ ان میں کوئی جذباتی رشتہ نہ

تھالیکن وہ اسکی بچپن کی منگیتر تھی۔ہوش سنبھالتے اپنا نام حسن کے نام کے ساتھ سنتی آئی تھی۔

"ہوں" نمرہ ہنکار بھرتے اپنے موبائل فون میں مصروف ہو گئی۔

نمرہ کو دیکھتے حسن کی آنکھوں کی چمک نور سے مخفی نہ رہ سکی تھی۔ہما بھی نمرہ سے لندن کی باتیں پوچھ رہی تھی جسکا وہ بیزاری سے جواب دے رہی تھی۔

خود کو مس فٹ محسوس کرتے نور اُٹھی' کچن میں پھپھو سے ملنے کے بعد واپسی کیلئے چل دی۔

حسن اپنی لندن پلٹ کزن کو دیکھنے میں اتنا مگن تھا کہ نور کے جانے کا نوٹس بھی نہ لیا۔

نور کو اپنا نظر انداز ہونا برا لگا تھا۔آنکھوں میں نمی لئے وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی۔

****

اپنی آخری کلاس لیتی وہ گھر جانے کیلئے نکلی۔

بیگ کندھے پہ ڈالے ہاتھوں میں نوٹس کی فائل پکڑے وہ اپنے ہی دھیان میں چلی جا رہی تھی کہ کوریڈور سے گزرتے کسی سے زوردار تصادم ہوا۔

نور کو دن میں تارے ہی تو نظر آئے تھے فائل ھاتھ سے چھوٹ کر زمیں بوس ہو چکی تھی۔

مقابل کی نظریں ایک دفعہ اٹھی تھیں اور پلٹنا بھول گئیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سیاہ حجاب کے ہالے میں اسکا دھمکتا معصومیت سے لبریز چہرہ اوران پہ بڑی سیاہ آنکھیں جن میں اِس وقت نمی واضح تھی شاید تصادم کچھ زیادہ ہی زور کا ہوا تھا۔

نیچے جھکتے نور نے اپنی فائل اور اُسکی گاڑی کی چابیاں اُٹھائیں جو ٹکرانے سے اسکے ہاتھ سے گر گئیں تھیں۔

"س_سوری مجھے دیکھ کر چلنا چاہیئے تھا آ_آپ کو لگی تو نہیں؟" نظریں جھکائے نور نے مقابل سے پوچھا۔

نور کی بات سے 'مُصعب' کو خیرت اور ہنسی دونوں آئی تھی۔

اصولاً تو یہ بات اُسکو پوچھنی چاہیئے تھی جو کہ اُسکے مقابلے میں اچھے خاصے گھبرو جوان مرد سے ٹکرائی تھی۔

"اِٹس اوکے" اپنی مخصوص بھاری اور خوبصورت آواز میں جواب دیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نظریں ہنوز نور کے معصوم سے چہرے پہ ٹکی تھیں۔نور سر ہلاتے پاس سے گزرتے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

مُصعب تب تک اسکو جاتا دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئی پھر سر جھٹکتے آگے کو چل دیا۔

سرخ و سفید رنگت کا حامل' کھڑے نقوش' براؤن سنجیدگی اور ذہانت سے بھری

آنکھیں'چوڑے شانے'دراز قداور مردانہ وجاہت سے بھرپور وہ"مُصعب علی خان"

تھاتبریز علی خان کااکلوتاسپوت اورایک کامیاب بزنس مین۔

یونیورسٹی میں وہ اپنےایک پروفیسر دوست سے ملنے آیاتھا۔

پروفیسر اسداورمُصعب نےایک ساتھ ڈگری مکمل کی۔

اسداسی یونی میں بطور لیکچرارلگ گیاجبکہ مُصعب نےاپنے باپ کا پھیلاہوابزنس سنبھال

لیا۔

NEW ERA MAGAZINE .COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

حسن اور نمرہ کی دوستی عروج پہ تھی دونوں کبھی مال میں شاپنگ کرتے پائے جاتے یا

کسی ریسٹورنٹ میں ڈنر کرتے۔

نور کی طرف جاناتوچھوٹ چکاتھا۔

نورا گر پھپھو کے ہاں چلی جاتی یا تو وہ نمرہ کو لیے باہر نکلا ہوتا یا اگر گھر میں پایا جاتا تو نور کو نظر انداز ہی کرتا تھا۔

نور کے دل میں کئی وسوسے آئے پر اُس نے خود کو ڈپٹ دیا..

"مہمان ہے تھوڑے عرصے کیلئے آئی ہے تبھی سب زیادہ اہمیت دے رہے ہیں "خود کو تسلی دی گئ۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

******

"شادی؟"حسن نے خیرت سے نمرہ کو دیکھا۔اس وقت وہ ڈِنر کیلئے ریسٹورنٹ میں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔

"ہاں شادی! کیا کوئی پرابلم ہے کیا میں تمہیں پسند نہیں؟"نمرہ نے حسن کی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔

"ن_نہیں ایسی بات نہیں ہے"۔

"تو کیا مسئلہ ہے؟ میں شادی کے بعد لندن جاتے ہی تمہیں وہاں بلوالوں گی تمہیں یو۔کے نیشنالٹی مل جائے گی مستقبل سنور جائے گا" نمرہ نے قائل کرنے کی کوشش کی تھی جس میں وہ کامیاب بھی ہوئی۔

نمرہ کی باتوں سے حسن کی آنکھیں چمکی تھیں یہی تو وہ چاہتا تھا خوب پیسہ کمانا اب موقع ہاتھ آرہا تھا تو وہ کیونکر انکار کرتا'نمرہ کا ہاتھ پکڑے اثبات میں سر ہلادیا۔

******

حسن نے اپنے ماں باپ سے بات کی تھی اور نمرہ کی کہی بات من و عن ان تک پہنچا دی۔

فاروق صاحب کی باچھیں تو لندن کا نام سن کر ہی کھل گئی تھیں..

البتہ نازیہ بیگم کو اعتراض ہوا تھا بچپن کا رشتہ تھا وہ اپنے بھائی کو کیا منہ دکھاتیں پر انکی کس نے سننی تھی آخر فیصلہ حسن کے حق میں ہو گیا۔

******

احمد صاحب اور سعدیہ بیگم بھی اتنے دن سے انکا گریز بھانپ چکے تھے مگر وجہ معلوم نہ ہو سکی اور پھر یہ معمہ بھی حل ہو گیا۔

یونیورسٹی سے واپسی پہ تھکی ہاری سی وہ کھانا کھائے بغیر سو گئی تھی۔

لاؤنج سے آتی آوازوں سے نور کی آنکھ کھلی غور کرنے پر معلوم پڑا کہ نیچے پھپھو پھوپھا آئے ہوئے ہیں۔ فریش ہو کر سر پہ ڈوپٹہ جماتی وہ کمرے سے باہر نکلی ابھی آدھی سیڑھیاں ہی عبور کی تھیں جب ابو کی غم و غصے میں ڈوبی آواز سنائی دی

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟ حسن میری بیٹی کے ساتھ ایسا کیوں کرے گا؟"

نور اپنی جگہ پر جم گئ۔ یہ ابو کس بارے میں بات کر رھے ہیں کیا کیا حسن نے؟

"دیکھیں بھائ صاحب آجکل بچوں کی اپنی مرضیاں چلتی ہیں یہ بچپن کے رشتے تھوپ کر ہم انکے ساتھ ناانصافی کرتے ہیں" یہ پھوپھاجی تھے جنکو آج یاد آیا تھا کہ وہ اپنے بیٹے ک ساتھ ناانصافی کر رہے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا مطلب ہے آپکا فاروق بھائ سب ٹھیک تھا اب اچانک کیا ہوا" امی کی پریشان سی آواز سنائ دی۔

نازیہ بیگم البتہ خاموش سر جھکائے بیٹھی تھیں۔

"حسن نور سے شادی نہیں کرنا چاہتا وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے ہماری طرف سے معذرت ہے اب اس رشتے کو یہیں ختم کرتے ہیں" پھوپھا نے اب کی بار صاف الفاظ

اپنائے تھے۔

نورا گر ریکنگ کا سہارا نہ لیتی تو ضرور زمین بوس ہو چکی ہوتی۔ آنکھوں میں نمی بھر آئی تھی سب کچھ دھندلا سا گیا تھا۔

یہی کچھ حال امی ابو کا بھی تھا خیرت اور غم سے منہ سے کوئی بات بھی نکلنے سے قاصر تھی۔

پھوپھو ہنوز سر جھکائے بیٹھی تھیں معافی مانگنے کی سکت نہ تھی بیٹے نے کام ہی ایسا کیا تھا۔

فاروق صاحب اٹھے 'بیوی کا ہاتھ پکڑتے ایک بھی نظر ان پہ ڈالے بغیر وہاں سے نکلتے چلے گئے۔

انکے جاتے ہی امی پھوٹ پھوٹ کے رو دیں ابو نے انکو اپنے ساتھ لگایا مگر دلاسا نہ دے سکے۔

نورا اُنکو دیکھتے وہیں سے مڑ گئی..

کمرے کادروازہ بند ہونے کی آواز پر دونوں چونکے یک دم نظر نور کے کمرے کی جانب اٹھی تھیں۔

"اُس نے سب سن لیا احمد میری بچی" وہ ایک دفعہ پھر رو دیں۔انکی لاڈلی بیٹی بے مول کردی گئی تھی وہ بھی اپنوں کے ہی ہاتھوں۔

دروازہ بند کرتے ہی وہ اسکے ساتھ بیٹھتی چلی گئی اب سب سمجھ آ گئی تھی وہ پچھلے ایک مہینے سے کیوں نظر انداز ہو رہی تھی۔
اپنے ماں باپ کے چہروں کو یاد کرتے اسکا دل پھٹنے کے قریب ہو چکا تھا۔منہ پہ ہاتھ رکھے وہ روئی تھی اور بہت سا روئی تھی۔

بہت دیر کے بعد وہ اٹھی اور واشروم کی طرف بڑھ گئی وضو کے بعد نماز کی نیت باندھی' سجدے میں جاتے ہی ایک دفعہ پھر سے رونا آیا تھا' نماز کے بعد دعا کیلیئے ہاتھ اٹھائے..

"یااللہ پاک مجھے صبر عطا کریں ڈھیر سارا صبر 'میں آپکی رضا میں راضی ہونا چاھتی ہوں 'مجھے مضبوط بنائیں 'میں کمزور نہیں پڑنا چاھتی "بھرائی آواز میں دعا مانگ کر ہاتھوں کو چہرے پر پھیرہ۔

دل کو مظبوط کرتے وہ اٹھی جائے نماز کو تہہ کر کے جگہ پہ رکھتی وہ کمرے سے باہر نکلی۔

امی ابو لاؤنج میں نہیں تھے مطلب وہ اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ انکے کمرے تک پہنچی 'ہلکی دستک کے ساتھ وہ اندر داخل ہوئی۔

سامنے ہی امی بیڈ پر بیٹھیں ڈوپٹہ چہرے پر رکھے شائد نہیں یقیناً رو رہی تھیں جبکہ ابو کرسی پر بیٹھے کسی گہری سوچ میں مبتلا تھے۔

ہمت مجتمع کرتے نور نے ان دونوں کو مخاطب کیا۔

"امی ابو!"بیک وقت دونوں کی نظریں اس پر اٹھی تھیں۔

لال آنکھیں بہت سارونے کی چغلی کھارہی تھیں۔

"ابو یہاں آئیں مجھے آپ دونوں سے بات کرنی ہے"پیار سے انکو امی کے پاس بیڈ پر بلایا'وہ چلتے ہوئے آئے اور امی کے ساتھ بیڈ پر ٹک گئے۔

اپنے گھٹنوں پہ زور دیتی وہ انکے سامنے بیٹھ گی'اپنا ایک ہاتھ ابو اور دوسرا امی کی گھٹنے پر رکھا۔

"امی ابو میں ٹھیک ہوں"آہستہ سی آواز میں بولنا شروع کیا۔

"سب کی اپنی لائف ہے سب کو اپنی مرضی سے جینے کا حق ہے'پھوپھا ٹھیک کہہ رہے تھے بچوں کو رشتوں میں باندھ کر انکے ساتھ ناانصافی نہیں کرنی چاھیئے'میرے نصیب میں حسن نہیں ہے امی ابو میں اپنے اللہ کی رضا میں راضی ہوں'اللہ پاک کی اس

میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہی ہو گی آپ دونوں بھی پریشان نہ ہوں اور اللہ پاک کر رضا جان کر جانے دیں"۔نرم سی آواز میں انکا حوصلہ بڑھا رہی تھی اور وہ دونوں حیرانگی سے اپنی چھوٹی سی بیٹی کو دیکھ رہے تھے۔

یقیناوہ بہت صابر تھیا نکو رشک ہوا تھا اس پر۔

ابو نے اسکو کھڑا کیا اور خود میں بھینچ لیا'وہ نم آنکھوں سے مسکرادی ہاتھ بڑھا کرامی کو بھی ساتھ لگالیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

******

حسن اور نمرہ کا نکاح ہو چکا تھا جس میں انکو بھی مدعو کیا گیا لیکن وہ ابھی اتنا ظرف نہیں کر پائے تھے۔

نمرہ لندن واپس جا چکی تھی..

اور نور اپنے رب سے بس صبر مانگتی تھی جو اسکو مل رہا تھا۔

******

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

مُصعب ابھی میٹنگ سے فارغ ہو کر اپنے آفس آیا تھا۔

کرسی پہ بیٹھتے سر پیچھے کی طرف گرالیا۔ گزرے دنوں میں ایک لمحہ بھی وہ اُس معصوم چہرے اور نمی لئے آنکھوں کو بھول نہ سکا تھا۔

خود کو مصروف رکھنے کی بے انتہا کوشش کی مگر بے سود..

وہ خود اپنی حالت پر حیران تھا۔

ایسے ہی بیٹھے وہ اٹھا فون پہ اسد کو آنے کی اطلاع کی اور آفس سے باہر نکل آیا۔ گاڑی میں بیٹھ کر اس نے گاڑی یونی کے راستے پر ڈال دی۔

******

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور کا چھٹا سمیسٹر شروع ہو چکا تھا۔

یخ بستہ دنوں کے بعد آج سورج نے اپنا دیدار کروایا تھا۔

فری لیکچر میں دھوپ کی خاطر وہ لان میں درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

کتاب گود میں رکھے وہ اپنے ہی خیالوں میں مخو تھی..

جب وہاں سے گزرتے مُصعب کی نظر اس پر پڑی۔

دل کو جیسے یک گونہ سکون ملا تھا مگر اُسکی اداس آنکھوں نے پھر سے بے چین کر دیا۔

ابھی وہ اسے دیکھ ہی رہا تھا جب اسد نے اسکے شانے پر ہاتھ رکھا 'اسد اسکے تعاقب میں دیکھ چکا تھا۔

مصعب چونکا..

"کدھر رہ گئے تھے؟" اسد نے اسکو دیکھتے پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آ_ہاں بس ابھی آیا چلو" جز بز ہوتے جواب دیا۔

ایک نظر نور کو دیکھتا وہ اسد کے ہمراہ باہر کی جانب چل دیا۔

****

گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے 'کرن تبریز علی' کو اپنا منتظر پایا۔

"اسلام علیکم مام آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں" انکے ماتھے کا بوسہ لیتے پوچھا..

"میں تمہارا ہی انتظار کر رہی تھی مصعب کہاں رہ گئے تھے ڈنر پہ بھی نہیں آئے" نرم سی آواز میں اسکی فکر سموئے وہ پوچھ رہی تھیں۔

مصعب مسکرایا "اسد کے ساتھ تھا مام ڈنر بھی اُسی کے ساتھ کیا سوری آپ کو انفارم نہ کر سکا"

"او کے جاؤ آرام کرو اب تھک گئے ہو گے" اسکے بال سنوارتی وہ بولیں۔

"شب بخیر مام آئی لو یو" کرن کے سر کو چومتا بولا "آئی لو یو ٹو" انکے جواب پہ مسکراتا وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

اپنے شاندار کمرے میں داخل ہوتا وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھ گیا۔

تھوڑی دیر کے بعد ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس گیلے بال تولئے سے رگڑتا باہر نکلا..

اس حلیے میں بھی وہ بے حد خوبصورت لگ رہا تھا۔

بیڈ پر لیٹتے آنکھیں موندتے ہی اُسے وہ دو واداس آنکھیں نظر آئی تھیں' جھٹ سے آنکھیں کھول لیں۔

"ایسا کیا ہے اس میں جو وہ بھول ہی نہیں رہی؟"خود سے سوال کیا۔

"خوبصورت؟"اُس سے کئی زیادہ حسین لڑکیاں وہ دیکھ چکا تھا۔

اسکی پرسنیلٹی اور اسٹیٹس کے پیچھے لڑکیاں دیوانی تھیں مگر اپنی سنجیدہ طبیعت کی وجہ

سے وہ کسی سے بات تک نہ کرتا تھا۔لیادیا سا انداز تھا جو اسے مزید منفرد بناتا تھا'

تو پھر اب کیا ہوا اب کیوں وہ ایک لڑکی کو بھول نہیں پا رہا تھا۔

"کیونکہ وہ خاص ہے" اسکے دل نے کہا تھا..

"ہاں اُسکی معصومیت خاص ہے" وہ ایک چیز جو کبھی پہلے نہ دیکھی تھی۔

اِس ایک چیز نے مصعب کے دل کے تار چھیڑے تھے۔

نور کے خیالوں میں کب نیند کو وادیوں میں اترا پتا ہی نہ چلا۔

******

خاندان والوں کو جب حسن کے انکار کا پتا چلا تو کئی رشتے داروں کی طرف سے نور کیلیئے رشتے آئے تھے مگر وہ ابھی تیار نہ تھی جسکی وجہ سے ہر دفعہ احمد صاحب کو انکار کرنا پڑتا۔

****

حسن لندن جاچکا تھا جسکا ہمانے کافی اترا کر پورے خاندان میں چرچہ کیا تھا مگر یہ خوشی بھی چند روز ہی رہی۔

پہلے پہل وہ فون کر دیتا تھا مگر اب وہ بھی آنا بند ہو چکا تھا'
یہاں سے کوئی فون کرتا تو نمرہ ہی ریسیو کرتی اور کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر رکھ دیتی۔

فاروق صاحب اب حقیقتاً پریشان ہو گئے تھے جبکہ ہما کا لندن جانے کا خواب ہی رہ گیا تھا۔

******

مُصعب نے خود کو وقت دیا تھا وہ اِس احساس کو وقتی اٹریکشن کا نام دے کر خود کو مطمئن کرنا چاھتا تھا مگر کامیابی نہ مل سکی'

روزِاول کی طرح آج بھی نور اسکے خیالوں میں سمائ ہوئ تھی۔

"بس بہت ہوا"جنجلاتے ہوئے وہ اٹھ بیٹھا اور ایک فیصلے تک پہنچا۔

******

صبح آفس جانے سے پہلے وہ یونی گیا۔

نظریں اِدھر اُدھر کرتے وہ اسد کے آفس تک پہنچ گیا مگر وہ دشمنِ جان نظر نہ آئ۔

"السلام علیکم "اندر داخل ہوتے سلام داغا۔

"وعلیکم السلام تم یہاں خیریت؟"اسد نے سلام کے جواب میں کئی سوال کر ڈالے۔

"آ_ہاں مجھے تم سے کچھ کام تھا ایکچوئلی کسے کے بارے میں جاننا تھا"زرا نروس ہوتے بات شروع کی'

اسد کا خیران ہونا بنتا تھا'مُصعب اور نروس!

"کس کے بارے میں"۔

"وہ اُس دن لان میں ایک لڑکی بیٹھی تھی"

اور یہ کلک ہوا اسد کے دماغ میں..

"کیا جاننا ہے"اسد نے پوچھا..

"سب کچھ یار نام پتہ جو تم جانتے ہو"مُصعب نے جھنجلاتے ہوئے بولا۔

"اوکے اوکے اُسکا نام نورالعین احمد ہے انگلش ڈیپارٹمنٹ کی بہت اچھی سٹوڈنٹ ہے"اسد نے تفصیلی بتایا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نورالعین"مصعب آہستہ سے بڑبڑایا اور ہلکی سی مسکان ہونٹوں کو چھو گئی۔ اسد منہ کھولے اسکی حرکات ملاحظہ فرما رہا تھا..

"اور ایڈریس؟"

"وہ تو ایڈمن کے پاس ہے میں پڑھانے آتا ہوں ڈیٹا اکٹھا کرنے نہیں"اسد نے منہ بنا

کر بولا.

"ایڈمن سے لے تو سکتے ہونا"

"تم پہلے معاملہ بتاؤ"

"بتادوں گا پہلے یہ کام ہو جانا چاہیئے"

بحث کا فائدہ نہ تھا اسد کو حامی بھرنی ہی پڑی۔

اور پھر اگلے دن ایڈریس مصعب کے ہاتھ میں تھا جواب وہ کرن اور تبریز صاحب کے سامنے رکھ چکا تھا۔

*****

"Are you sure Musab?"

تبریز صاحب نے ایک آنکھ اچکا کر پوچھا۔

"یس ڈیڈ" سکون سے جواب آیا تھا۔

"کون ہے' نام کیا ہے' کب سے جانتے ہو؟" کرن کی حیرانگی دیدنی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نورالعین نام ہے مام اور میں نہیں جانتا' اسد سے ملنے گیا تھا یونی میں دیکھا تھا اور بس وہیں سے ایڈریس نکلوایا" اور یہ دونوں کے منہ کھلے تھے اپنے ہونہار سپوت کا کارنامہ سن کر جو مطمئن سا انکو بتا رہا تھا۔

پھر ٹیک چھوڑ کر تھوڑا سا آگے ہوا..

"پلیز مام ڈیڈ آپ وہاں جائیں' مجھے وہ اچھی لگی ہے، پہلی بار کوئی دل کو اچھی لگی ہے"

التجائی لہجہ تھا مام ڈیڈ کیسے نہ پگلتے۔

"ارے یار ہم جائیں گے وہاں اور انشاءاللہ کوئی خیر کی خبر ہی لائیں گے" مسکرا کر کہتے

ڈیڈ نے مصعب کو گلے لگایا،

مصعب نے مسکرا کر اپنی مام کو دیکھا جو اباوہ بھی نرم سا مسکرا دیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

******

یونیورسٹی سے واپسی پہ نور کو گھر میں ہلچل سی محسوس ہوئی،

ڈرائنگ روم سے باتوں کی آوازیں آرہی تھیں،

تجسس کے مارے وہ دروازے پر ہی رُک کر اندر دیکھنے لگی..

ایک پر وقار سی شخصیت اور انکے ساتھ ایک گریسفل سی لیڈی براجمان تھیں..انکے

ساتھ ہی سنگل صوفے پہ مصعب تمام تر وجاہت لئے بیٹھا تھا۔

نور کو چند لمحے لگے تھے اسکو پہچاننے میں..

"اللہ جی کیا یہ ٹکرانے کی شکایت لے کر آئے ہیں، میں نے تو سوری بھی کر دی تھی"

وہ اپنی حسین سوچوں میں غلطاں تھی جب کرن کی اس پہ نظر پڑی..

"یہ نور العین ہے نا؟"سب کی نظر دروازے پہ اٹھی اور مصعب کے تو دل میں ٹھنڈک اتری تھی اسے دیکھ کر..

".جی یہ نور ہے آؤ بیٹا اندر آ کر ملو"احمد صاحب نے اسکو اندر بلایا،

اندر داخل ہوتے اس نے سلام پیش کی جسکا باقی سب تو پتا نہیں پر مصعب نے خلوص میں ڈوبا جواب دیا تھا،

کرن نے باقاعدہ گلے لگا کر ماتھا چوما،

نور تھوڑا نروس ہوئی پھر ان کے ساتھ ہی ٹک گئی۔

پیارے اور معصوم نین نقش والی نور مسٹر اور مسسز تبریز کو بہت پسند آئی۔

"بھئی ہمیں ہماری بیٹی بہت پسند آئی ہے اب آپ بتائیں اپنی رائے"

تبریز صاحب نے احمد صاحب کو دیکھتے پوچھا۔

نور کو انکے آنے کا مقصد سمجھ آچکا تھا ایکدم ہی گھبراہٹ سی ہونے لگی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

"م_میں ابھی آتی ہوں" کہتے فوراً باہر نکل گئی۔

مصعب کی نظروں نے اسکا پیچھا کیا تھا۔

"ہم نور سے پوچھ کر بتائیں گے آپکو.."

"لیکن ہم اچھی خبر کا انتظار کریں گے" کرن کے کہنے پہ سب نے بیک وقت انشاءاللہ

بولا تھا۔

******

وہ ابھی اسائنمنٹ بنا کر فارغ ہوئی تھی جب دروازے پہ دستک کے ساتھ امی اور ابو نمودار ہوئے،

انکو دیکھتے ہی وہ انکے آنے کا مقصد سمجھ چکی تھی۔

"نور جو مہمان آج آئے تھے وہ آپنے بیٹے مصعب کیلئے آپکا رشتہ لے کر آئے تھے، ماشااللہ پیارا اور سلجھا ہوا بچا ہے ویل سیٹلڈ ہے، رشتہ انکار کرنے کے لائق نہیں ہے بیٹا آگے جو تم چاہو" ابو نے تفصیل سے بتاتے ہوئے پوچھا تھا۔

نور نے ایک نظر ابو اور ایک امی کو دیکھا جو اسکے جواب کے منتظر تھے..

شائد زیادہ تنگ کر دیا تھا اسنے امی ابو کو۔

"کیاانکوپہلے رشتے کے بارے میں علم ہے؟"

"ہاں تمہارے ابو نے سب بتادیا ہے انکو کوئی اعتراض نہیں ہے" امی نے بتایا..

"ٹھیک ہے جیسا آپ چاھیں" آھستہ آواز میں جواب دیا،

امی ابو نے شکر کا سانس لیا اور دعا دیتے کمرے سے چل دیئے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور نور نے یہ معاملہ بھی اپنے اللہ کے سپرد کر دیا، بے شک وہ بہترین فیصلے کرتا ہے۔

*****

مصعب تو اللہ کا شکر ادا کرتا نہ تھکتا تھا، جو دل کو بھائی تھی وہ محرم بننے جارہی تھی۔

تبریز صاحب اور کرن تو اسکے دھمکتے چہرے کو خوشی اور خیرانگی سے دیکھتے رہ گئے۔

******

پھپھو کے گھر بھی نور کے رشتے کی خبر پہنچ گئی تھی،

اتنے امیر کبیر گھرانے کا سنتے ہی ہما اور فاروق صاحب کا منہ کھل گیا..

پچھتاوا بھی تھا اپنا بیٹا تو عرصہ ہوا بات کلام چھوڑ چکا تھا،جو فون پہلے پہل نمرہ اٹھا لیا کرتی تھی اب وہ بھی بند ہو چکا تھا۔

پھپھو بیٹے کی جدائی اور بھتیجی سے زیادتی کے غم میں بلکل ڈھے سی گئی تھیں۔

******

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

مُصعب نے کسی بھی تکلفات میں پڑنے سے منع کرتے ہوئے ڈائریکٹ شادی کو ترجیح دی تھی،

جسکا نور کو صدمہ لگا تھا..

"ابوا بھی میرا ایک سال رہتا ہے" منہ بنا کر کہا گیا،

احمد صاحب مسکرا دیئے..

"مصعب کو کوئی اعتراض نہیں تم شادی کے بعد جتنا چاہو پڑھ سکتی ہو"۔

******

اور پھر وہ دن آ ہی گیا جسکا مُصعب کو شدت سے انتظار تھا۔

امی ابو کے گلے لگ کر وہ خوب روئی تھی جس پہ مصعب نے بے اختیار پہلو بدلا تھا

مطلب اسے نور کا رونا بھی بے سکون کر رہا تھا۔

ماں باپ کی دعاؤں کے سائے میں رخصت ہو کر اس نے خان وِلا میں اپنے قدم رکھے،

اکلوتی بہو کا پر تپاق استقبال کیا گیا تھا..

ہر ایک زبان پر دلہن اور دلہے کیلئے تعریفی کلمات تھے۔

چند رسموں کے بعد اسے مصعب کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا۔

کمرہ تھا یا پھولوں کی دکان.. خوبصورت سی سجاوٹ نور کو بہت بھلی سی محسوس ہو رہی

تھی۔

شادی اور ماں باپ سے جدائی کے غم میں اس لمحے کو تو وہ بلکل فراموش کر گئی تھی۔

اب ہتھیلیوں میں پسینہ آرہا تھا، دھڑکنوں کی رفتار معمول سے کچھ زیادہ ہی تیز ہو رہی تھی..

انہی سوچوں میں غلطاں دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور اِدھر نور کو اپنی سانسیں بند ہوتی معلوم ہوئیں۔

شہزادوں سی آن بان رکھنے والا مُصعب ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اپنی محسوس چال چلتا بیڈ کے قریب گیا..

جہاں اسکی نور لال جوڑے میں سجی موم کی گڑیا معلوم ہو رہی تھی،

اسکے سامنے بیٹھتے مصعب نے نور کا ہاتھ تھاما،

ہاتھوں کی لرزش بخوبی محسوس ہو رہی تھی۔

"نور" بے حد چاہت سے پکارہ..

"تم میری آنکھوں کا نور ہو... تم میری زندگی کا نور ہو... تم نورِ مصعب ہو" آنکھوں اور لفظوں میں والہانہ چاہت لئے نور کے ہاتھ کی پشت کو سہلاتے وہ اسے معتبر کر رہا تھا۔

اور نور؟ نور دم سادھے اسکو سن رہی تھی،

اتنی چاہت؟ کیسے؟ کیوں؟ کیا وہ اتنی خاص تھی؟

NEW ERA MAGAZINE.COM
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تمہیں محرم کے روپ میں پا کر یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے دنیا فتح کر لی ہو..."

"نور میری آنکھوں میں دیکھو" زرا توقف کے بعد فرمائش کی،

نور نے زرا سی نظریں اسکی طرف اٹھائیں، انگنت چاہت کے جذبات دیکھ کر دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں فوراً نظریں جھکا لی، چہرہ سیکنڈ میں لال ہوا تھا.

مُصعب یہ حسین منظر دیکھ کر مسکرایا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیڈ سائڈ کی دراز سے نفیس سا ڈبہ نکالا اور پھر اس میں سے خوبصورت 'نازک سی ڈائمنڈ کی چین جس میں ہیروں سے پرویا مُصعب کے نام کا لاکٹ جگمگا رہا تھا۔

"مے آئی؟" پہنانے کی اجازت مانگی،

نور نے آہستہ سے سر ہلایا،

مصعب نے نرمی سے چین کو نور کے گلے کی زینت بنایا جو اپنی جگہ پر جا کے مزید چمکنے لگی تھی،

نور کے سر کا بوسہ لیتا وہ پیچھے ہٹا۔

"آئی نو سب بہت جلدی ہوا ہے تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں جب تک میری نور نہیں چاہے گی اسکی مرضی کے خلاف کچھ نہیں ہو گا" آہستہ سی آواز میں اسکو ریلیکس کرنے کی کوشش کی۔

اسکی عنایتوں پر نور کی آنکھیں نم ہوئیں،

آنکھیں اٹھا کر مصعب کی جانب دیکھا جو نور کو ہی دیکھ رہا تھا اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر حقیقتا پریشان ہوا..

"نور میری جان کیا ہوا کوئی بات بری لگی کیا"

"ن_نہیں" نم آواز میں جواب دیا..

"اوکے اٹھو چینج کرلو تھک گئی ہوگی پھر ریسٹ کرنا" بچوں کی طرح پچکارتے اسکو اٹھانے لگا..

جب نور نے اسکا ہاتھ تھام کر اپنے نزدیک بیٹھایا،
پھر مصعب کو اسکی ہلکی سی آواز سنائی دی..

"اجازت ہے"۔ مصعب کو لگا اس نے سننے میں کوئی غلطی کردی ہے..

"کیا کہا پھر سے کہو.."

نور نے اسکو دیکھتے اپنا مخصوص منہ بنایا اور مصعب اسکی ادا پہ دل و جان سے فدا ہوا..

اپنی طرف کھینچتے اسکو سینے سے لگا لیا، نور ہلکا سا مسکرا دی۔

****

صبح جب نور کی آنکھ کھلی تو مصعب کمرے میں نہ تھا.

وقت دیکھا تو فجر کی نماز کا وقت تھا..

فریش ہو کر نماز پڑھی اور اپنے رب کا دل سے شکر ادا کیا جس نے اسکے صبر کا بہترین

اجر دیا تھا۔

گیلے بالوں کو کھلا چھوڑتی وہ ٹیرس پہ آ گئی صبح کی تازہ اور ٹھنڈی ہوا سکون دے رہی

تھی۔

مصعب کمرے میں آیا،

نور کو ٹیرس پہ کھڑے دیکھ کر نفی میں سر ہلایا..

پھر اسکی گرم شال اٹھا کر اسکے نزدیک جا کر شال اسکے شانوں میں پھیلا کر اسے اپنے ساتھ لگا لیا۔

"میری صبح کا نور.."

اسکے نم بالوں میں بوسہ دیتے اسکا رخ اپنی طرف موڑا ماتھے کو چومتا ہاتھ پکڑے اندر کی جانب بڑھ گیا۔

ڈرائیر کا پلگ لگا کر ڈریسنگ کے سامنے بیٹھایا..

"بغیر شال کے کھڑی تھی اگر ٹھنڈ لگ گئی تو" لہجے میں فکر سموئے اسکے بال ڈرائی کرتے اسکو ڈانٹ رہا تھا اور نور اسکی فکر مندی اور محبت پہ مسکراتی شیشے میں اسکا عکس دیکھے گئی۔

******

اِدھر نور کی رخصتی ہوئی اُدھر حسن لٹاپٹاسا گھر داخل ہوا..

گھر والے تو ایک مرتبہ سکتے میں آ گئے پوچھنے پر بتایا کہ نمرہ انتہائی آزاد خیال کی لڑکی تھی وہ حسن کو جاب کی بجائے گھر سنبھالنے کا کہتی اور خود سارا سارا دن گھر سے باہر رہتی..

کبھی کبھی تو راتیں بھی باہر ہی گزارتی، پوچھنے پر وہ آپے سے باہر ہو جاتی اور لعن طعن شروع کر دیتی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی طرح ایک دن بحث مباحثے میں حسن کا ہاتھ اٹھ گیا.

یورپ جیسے ممالک جہاں عورت کی حکومت ہے وہاں حسن نے ہاتھ اٹھا کر غلطی کر دی.

نمرہ نے فوراً پولیس کو بلوا لیا،

حسن معافی مانگتارہ گیاپر نمرہ نے ایک نہ سنی،

حسن کو کافی ٹارچر کیا گیا آخر بڑی اذیت کے بعد سزا ختم ہوئی تو جو جمع پونجی پاس تھی

پہلی ٹکٹ کرواکے پاکستان پہنچا۔

حسن کی کہانی سن کر سب کو سانپ سونگھ گیا.

ایک معصوم کے ساتھ زیادتی کی سزابہت کڑی ملی تھی سب کو۔

اب بس شرمندگی ہی شرمندگی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

*****

نوراور مُصعب ایک دوسرے کی ذات میں گم ہو گئے تھے.

نور کو پک اینڈ ڈراپ اسکاناشتہ 'لنچ،ڈنر غرض ہر بات کاخیال رکھتا تھامُصعب.

اور نوراتنے کم وقت میں ہی اسکی گرویدہ ہو چکی تھی.

مُصعب کے منع کرنے کے باوجود وہ اسکاہر کام اپنے ہاتھوں سے کرتی تھی۔

مام ڈیڈ انکو خوش دیکھ کر نہال ہو جاتے تھے۔

مُصعب اسکو "نورِ مُصعب" کہہ کر پکارتا اور جس دن وہ بھول جائے تو نور خود پوچھ بیٹھتی..

"مُصعب میں کون ہوں"؟

مُصعب مُسکرا جاتا اور کہتا..

"تم نورِ مُصعب ہو" اور یہاں نور کو سکون مل جاتا۔

****

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نور کے فائنلز چل رہے تھے..

مصعب نے اسکو بلکل ڈسٹرب نہیں کیا بلکہ تیاری میں اسکی خوب مدد بھی کی۔

آج فراغت ملتے ہی امی ابو کی طرف سے ڈنر کا پیغام آگیا۔

تبریز صاحب اور کرن کا ایک آفیشل ڈنر تھا اسلئے انہوں نے احمد صاحب سے فون پہ معذرت کرلی۔

بلیک لانگ فراک اور چوڑی پاجامہ پہنے ساتھ میں بلیک ہی ڈوپٹہ اوڑھے وہ تیار تھی.

مُصعب نے بھی بلیک شلوار قمیض پہ بلیک ہی کوٹ پہن رکھا تھا جس میں خوب شاندار لگ رہا تھا۔

نور نے چلتے وقت اس پر سورتیں پڑھ کر پھونکیں جس پہ مسکراتے ہوئے مُصعب نے اسکا ماتھا چوما۔

*****

امی ابو کے گھر داخل ہوتے ہی انکا سامنا حسن سے ہوا جو یقیناً وہاں معافی مانگنے آیا تھا۔

امی ابو کو اسکی داستان سن کر افسوس ہوا تھا۔

نور پر نظر پڑتے وہ اسکی جانب آیا..

"مجھے معاف کر دو نور تم سے زیادتی کا بدلہ مجھے اللہ نے دے دیا.."

نور نے ایک نظر مُصعب کو دیکھا جو بے تاثر سا چہرہ لئے کھڑا تھا،

اسکے بازو میں اپنا بازو ڈالا اور گویا ہوئی..

"میں نے آپ کو معاف کیا حسن بھائی بلکہ آپکا شکریہ آپکی ناانصافی کے بدلے مجھے

مُصعب کی صورت میں حسین اجر ملا.."

ایک دوسرے کو پیار سے دیکھتے وہ مسکرائے تھے۔

حسن نے نور کے ساتھ کھڑے اس شاندار مرد کو دیکھا اور انکے پاس سے گزرتا باہر کی جانب چل دیا۔۔

امی ابو اپنی بیٹی کو خوش دیکھ کر جی اٹھے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

*****

وہ ٹیرس پہ کھڑا تھا جب نور نے پیچھے سے بازو اسکے گرد باندھتے اپنا سر مُصعب کی کمر سے ٹکا دیا،

"مُصعب میں کون ہوں؟" نرم سی آواز میں پوچھا،

مُصعب کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"تم نورالعین مُصعب ہو"

"مُصعب میں کون ہوں؟"اب کی بار آواز میں خفگی تھی.

"تم میری جان ہو"ہنوز شرارت میں ڈوبی آواز آئی،

نور نے منہ بنایااور بازو کھولتی جانے لگی..

مُصعب نے فوراًاسکواپنی طرف کھینچا..

"تم نور ہو میری آنکھوں کا..'

میری زندگی کا..'

میری ہر صبح کا نور ہو تم،..

تم نورِ مُصعب ہو"کہتے ہی اسکا ماتھا چوما اور اپنے ساتھ لگالیا،

نور بند آنکھوں سے مسکرادی۔

*****

نور نے اللہ سے صبر مانگا تھا،اللہ سے شکوہ اور رونادھونا نہیں کیااور اللہ نے اسے صبر کا مُصعب کی صورت میں خوبصورت اجر دیا تھا۔

****

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین